مَا اٰتَا کُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ فَا نْتَھُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد اول ○ حصہ دوم

ابواب الزکوٰۃ	ابواب الصوم	ابواب الحج
ابواب الجنائز	ابواب النکاح	ابواب الرضاعت
ابواب الطلاق والعان	ابواب البیوع	ابواب الاحکام

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔ اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا آتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مترجم

جلد اوّل

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ـــــــ جامع ترمذی شریفؒ

تالیف: ـــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: ـــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ـــــــ حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: ـــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

هٰذَا الْوَجْهِ.

غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے حضرت انسؓ کی روایت سے جانتے ہیں۔

۶۹۱. بَابُ اٰخَرُ

۱۰۰۴: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْاَ عْوَرِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِيْ قُرَيْظَةَ عَلٰى حِمَارٍ مَخْطُوْمٍ بِحَبْلٍ مِنْ لِيْفٍ عَلَيْهِ اِكَافُ لِيْفٍ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰذَا حَدِيْثٌ لَا نَعْرِفُهُ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ مُسْلِمٍ عَنْ اَنَسٍ وَمُسْلِمٌ الْاَ عْوَرُ يُضَعَّفُ وَهُوَ مُسْلِمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمُلَائِيُّ .

۶۹۱: باب

۱۰۰۴: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مریض کی عیادت کرتے' جنازے میں شریک ہوتے' گدھے پر سوار ہوتے اور غلام کی دعوت قبول کرتے تھے۔ جنگ بنی قریظہ کے دن بھی آپ گدھے پر سوار تھے جس کی لگام کھجور کی چھال کی رسی سے بنی ہوئی تھی اور اس پر زین بھی کھجور کی چھال کا تھا۔ امام ترمذیؒ فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف مسلم کی روایت سے جانتے ہیں۔ مسلم، انسؓ سے روایت کرتے ہیں۔ مسلم اعور ضعیف ہیں اور کیسان ملائی کے بیٹے ہیں۔

۶۹۲: بَابُ

۱۰۰۵: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوْا فِيْ دَفْنِهٖ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مَا نَسِيْتُهُ قَالَ مَاقَبَضَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ يُحِبُّ اَنْ يُدْفَنَ فِيْهِ فَدَفَنُوْهُ فِيْ مَوْضِعِ فِرَاشِهٖ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُلَيْكِيُّ يُضَعَّفُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهٖ وَقَدْرُوِيَ هٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۶۹۲: باب

۱۰۰۵: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو صحابہؓ میں آپ ﷺ کی تدفین کے متعلق اختلاف پیدا ہو گیا۔ پس حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک بات سنی اور کبھی نہیں بھولا کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نبی کی روح اسی جگہ قبض فرماتے ہیں جس جگہ اس کی تدفین کو پسند فرماتے ہیں۔ اس پر آپ ﷺ کو آپ کے بستر مبارک کی جگہ ہی دفن کیا گیا۔ امام ابوعیسیٰ ترمذیؒ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے۔ عبدالرحمٰن بن ابوبکر ملیکی حافظے کی وجہ سے ضعیف ہیں اور یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے حضرت ابن عباسؓ نے یہ حدیث حضرت ابوبکر صدیقؓ سے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی ہے۔

۶۹۳: بَابُ اٰخَرُ

۱۰۰۶: حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ نَامُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَنَسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اذْكُرُوْا

۶۹۳: دوسرا باب

۱۰۰۶: حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے فوت ہو جانے والوں کی بھلائیاں یاد کیا کرو اور ان کی برائیوں کے ذکر سے رک جاؤ۔ امام ابوعیسیٰ ترمذیؒ فرماتے